پریس اطلاعات بیورو
(وزیراعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اترپردیش

وزیراعلیٰ نے زراعت اور منریگا کنورجینس ورکشاپ کو خطاب کیا

کسانوں نے مسلسل اپنی مردانگی سے ملک کی خوشحالی میں تعاون دیا: وزیراعلیٰ

وزیراعظم نے سال 2022 تک کاشتکاروں کی آمدنی دوگنی کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے، اس میں منریگا اسکیم کا بڑا کردار ہوسکتا ہے

منریگا کے تحت آدھار پر مبنی ادائیگی میں ریاست کو ملک میں پہلا مقام حاصل ہوا ہے: وزیر ریاست برائے دیہی ترقیات (آزاد چارج)

لکھنؤ: 09 اگست، 2018

اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا کہ کاشتکاروں نے مسلسل اپنی مردانگی سے ملک کی خوشحالی میں تعاون دیا ہے۔ ملک کی خوشحالی اور ترقی کا راستہ کسان کے کھیت سے ہوکر گزرتا ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے سال 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس نشانے کے حصول میں منریگا اسکیم کا بڑا کردار ہوسکتا ہے۔ اس سمت پہلی بار وسیع تر کوشش ہورہی ہے۔

وزیراعلیٰ آج یہاں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی میں منعقد کاشتکاروں کی آمدنی دوگنی کرنے کے لئے زراعت اور منریگا کنورجینس ورکشاپ میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کنورجینس کے توسط سے زرعی امور میں منریگا کے استعمال کی تدابیر پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے وزیراعظم کی جانب سے سات وزرائے اعلیٰ کی ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس کمیٹی کے مشورے پر زرعی کاموں میں منریگا کے استعمال میں کسانوں اور دیگر متعلقہ افراد اور اداروں کی رائے حاصل کرنے کے لئے ریاست میں چار ورکشاپوں کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ لکھنؤ میں اس طرح کا اولین ورکشاپ ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ سال 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے ہدف کی تکمیل کے لئے زرعی پیداوار کی لاگت کم کرنے، زرعی پیداوار میں اضافہ اور کسان کو اس کی زرعی پیداوار کی زیادہ سے

زیادہ قیمت دلانا ضروری ہے۔زرعی پیداوار کی زیادہ سے زیادہ قیمت دلانے کے لئے وزیراعظم نے 14 جنسوں کی کم ازکم سہارا قیمت میں 50 سے 150 فیصد تک اضافہ کیا ہے۔زرعی لاگت کم کرنے اور پیداوار میں اضافہ کے لئے منریگا اسکیم اس سلسلہ میں کتنی مفید ثابت ہوسکتی ہے،اس پر ہمیں غور کرنا ہے منریگا کے توسط سے کسان بوائی سے قبل،فصل کے دوران اور فصل کی کٹائی کے بعد کیسے امداد کی جا سکتی ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ فی الوقت منریگا اسکیم کے توسط سے 260 مختلف کام کئے جا سکتے ہیں۔اس کے ذریعہ 193 کمیونٹی ورکس اور 67انفرادی کام کرائے جا سکتے ہیں۔اس سے چھوٹے اور درمیانہ کاشتکاروں کو بہت فائدہ ہوسکتا ہے،لیکن بیداری کے فقدان میں اس اسکیم کا پوری طرح سے استعمال نہیں ہو پا رہا ہے۔اس کے لئے دیہی سطح پر سیمینار وغیرہ کے توسط سے بیداری پیدا کی جانی چاہیئے۔ایمانداری سے کوشش کرکے منریگا کے ذریعہ غریب کسانوں کو مستفید کرنے کے ساتھ ہی وسیع تر تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم رہائش اسکیم (دیہی) کے ابتدائی تین برسوں میں کچھ ہزار مکانوں کی تعمیر ہی ممکن ہوئی لیکن موجودہ حکومت کی جانب سے ایک سال کے دوران 8لاکھ 85ہزار رہائشیں ضرورتمندوں کو فراہم کرائی گئیں اس نے منریگا اسکیم میں مفید کردار ادا کیا۔اسی طرح یہ اوارہ مویشیوں کے لئے تمام نگرنگموں اور سبھی بڑے ضلعوں میں 1-1 بڑے گئوسدن کی تعمیر میں بھی منریگا اسکیم کا استعمال کیا گیا۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ وسیع تر بیداری،مضبوط قوت ارادی اور حکومت-انتظامیہ کی فعالیت سے آبی تحفظ میں منریگا اسکیم کا موثر استعمال کیا جا سکتا ہے۔آبی تحفظ کے لئے کوئی کوشش نہ ہونے کی وجہ سے ریاست کی کئی ندیاں خشک ہوگئیں۔ریاست کے 222 ترقیاتی بلاک ڈارک زون میں آگئے۔اس سے کسانوں کی پیداوار پر بہت اثر پڑا۔موجودہ ریاستی حکومت کے دور اقتدار میں منریگا کے موثر استعمال کے ذریعہ بھدوہی،بریلی،مرزاپور،چترکوٹ،اعظم گڑھ وغیرہ ضلعوں میں ندیوں کو دوبارہ

قابل استعمال بنایا گیا۔انہوں نے کہا کہ مختلف مسائل کے ازالے کے سلسلہ میں منریگا اسکیم کیسے مفید ثابت ہوسکتی ہے اس پر غور کیا جانا چاہئے۔

ورکشاپ کو خطاب کرتے ہوئے وزیر ریاست برائے دیہی ترقیات (آزاد قلمدان) ڈاکٹر مہیند ر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان ایک زرعی ملک ہے۔ملک کی آزادی میں کسانوں کا اہم تعاون ہے۔ موجودہ ریاستی حکومت نے کسانوں کے مفاد میں متعدد قدم اٹھائے ہیں۔اس سے کسانوں کو بہت فائدہ ہوا ہے اوران کی حالت میں تبدیلی آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ ریاستی حکومت نے منریگا اسکیم کا کارگر استعمال کیا ہے۔منریگا کے تحت آدھار پر مبنی ادائیگی میں ریاست کو ملک میں پہلا مقام حاصل ہوا ہے۔

ورکشاپ کو خطاب کرتے ہوئے زرعی پیداوار کمشنر ڈاکٹر پربھات کمار نے کہا کہ ریاست میں 2.3 کروڑ کسان کنبہ ہیں۔ان میں سے تقریباً 92 فیصد چھوٹے اور درمیانہ کاشتکار ہیں۔اسی طرح تقریباً کروڑ مزدور ہیں۔زرعی کاموں میں منریگا اسکیم کی افادیت کے سلسلہ میں کسانوں سے مشورے حاصل کرنے کے لئے ریاست کے چار مقامات پر ورکشاپ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔آج یہاں منعقد ورکشاپ میں پانچ منطقوں کے 25 ضلعوں کے کسان ،مزدور اور زراعت سے وابستہ تنظیموں کے نمائندے شرکت کررہے ہیں۔ان کا فیڈ بیک منریگا اسکیم کومزید سودمند بنانے میں معاون ہوگا۔

ورکشاپ کا افتتاح وزیرعلیٰ نے شمع روشن کراور باباصاحب ڈاکٹر آمبیڈکر کے مجسمہ پر گل پوشی کر کے کیا۔وزیرریاست برائے زراعت جناب رنویندر پرتاپ سنگھ (دھنّی سنگھ) نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

اس موقع پر پرنسپل سکریٹری دیہی ترقیات جناب انوراگ شریواستو ، پرنسپل سکریٹری زراعت جناب امت موہن پرساد،لکھنؤ کے منطقائی کمشنر جناب انل گرگ سمیت دیگرسینئرافسران اور بڑی تعداد میں کسان موجود تھے۔

☆☆☆☆